

## کینولا، سرسوں اور رایا کے نقصان دہ کیڑے

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد/علاج
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے اور زمین کے اندر گھر بنا کر ایک خاندان کی صورت میں رہتا ہے۔	دیمک کا حملہ زیادہ تر خشک موسم میں پودوں کے زیر زمین حصوں پر ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں اور کھینچنے پر آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔	کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 سے 2 لٹری ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	رنگ میالہ، جسم مضبوط اور نکون نما ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔ کماد، بکئی اور جوار کے کھیتوں کے نزدیک حملے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں اگتے ہوئے پودوں کو کھا کرتا ہے۔ کر دیتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل دوبارہ کاشت کرنا پڑتی ہے۔	لیڈ آسانی ہیلوٹھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹری ایکڑ سپرے کریں۔
سرسوں کی آرادا رکھی (Mustard Sawfly)	سنڈی کا رنگ گہرا سبزی مائل سیاہ اور جسم پر جھریاں ہوتی ہیں۔ پشت پر پانچ سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔ پروانہ نارنجی زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ ماہ اکتوبر، نومبر میں ہوتا ہے۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں اور بعض اوقات صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ پتوں میں گول سوراخ کرتی ہیں۔ کبھی کبھار شگوفوں کو بھی کھا جاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے بچ بنانے میں ناکام رہ جاتے ہیں۔	● سپینو رام 120 ایس۔ سی بحساب 80 ملی لٹری ایکڑ یا ● لیڈ آسانی ہیلوٹھرین 2.5 فیصدی سی بحساب 330 ملی لٹری ایکڑ سپرے کریں
دھبہ دار بگ (Painted Bug)	جسامت 5 تا 7 ملی میٹر۔ اگلے نصف پر سخت ہوتے ہیں۔ بچوں کے سیاہ جسم پر بھورے اور بالغ کے سیاہ جسم پر پیلے دھبے ہوتے ہیں۔ بچے جسامت میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کیڑے کا حملہ ماہ اکتوبر، نومبر میں ہوتا ہے۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں، پھلیوں اور شگوفوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے پیلے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں۔	● ایپامیکٹن + تھایامیتھا کسم 108 ایس سی بحساب 400 ملی لٹری ایکڑ ● ڈائی ٹوفینوران 20 % ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
گو بھی کی تلی (Cabbage Butterfly)	سنڈی کا رنگ ابتدائی حالت میں زرد اور بعد میں سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کے جسم پر ننھے ننھے دھبے اور باریک بال نظر آتے ہیں اور اوپر والی سطح پر باریک زرد لائن ہوتی ہے۔ بالغ تلی سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ نر تلی کے اگلے پروں کے درمیان میں مچلی طرف جبکہ مادہ میں (اوپر نیچے) دونوں طرف سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ اس کیڑے کا حملہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔	یہ سنڈی کی حالت میں نقصان پہنچاتی ہے۔ پہلی حالت کی سنڈی صرف پتوں کی سطح کو کھرچتی ہے لیکن بعد والی حالتیں کناروں سے شروع ہو کر تمام پتے کو کھا جاتی ہیں اور صرف پتوں کی رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ حملہ زیادہ تر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔	● کلورینٹر انیلی پرول + تھایامیتھا کسم 300 ایس سی بحساب 80 ملی لٹری ایکڑ ● سپینو رام 120 ایس۔ سی بحساب 80 ملی لٹری ایکڑ یا ● فلو بینڈی اما نیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹری ایکڑ سپرے کریں

<p>فصل کو اس کیڑے کے حملہ سے بچانے کے لیے فصل کی بوائی اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مکمل کر لیں۔</p> <p>● تھایا میتھا کسم 25 SWG بحساب 24 گرام فی ایکڑ۔ یا</p> <p>● ڈائی ٹوفیوران 20% ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔</p>	<p>بالغ اور بچے پتوں، شکوفوں، پھولوں اور پھلیوں سے رس چوستے ہیں۔ پھول پھلیاں بنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتا۔ مزید برآں اس کے جسم سے خارج شدہ لیس دار مادے سے پتوں پر سیاہ رنگ کی اُلی لگ جاتی ہے جس سے پودوں کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ سرسوں اور توریا کا نہایت اہم کیڑا ہے۔</p>	<p>یہ کیڑا اجسامت میں چھوٹا اور رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کے بچے اور بالغ ایک ہی جگہ کافی تعداد میں گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ اس کا حملہ وسط جنوری تا آخر مارچ میں ہوتا ہے۔</p>	<p>سرسوں کا سست تیلہ (Mustard Aphid)</p>
---	--	---	--

## کیڑا، سرسوں، توریا اور رایا کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
<p>وِپائی جھلساؤ (Alternaria blight)</p>	<p>یہ بیماری پنجاب کے تمام اضلاع میں سرسوں، توریا اور رایا پر پائی جاتی ہے۔ اس کے حملہ سے پیداوار میں کمی، فصل کی بڑھوتری میں رکاوٹ کے ساتھ ساتھ بیج کی کوالٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔ بیماری کا حملہ پتوں، تنے اور پھل پر کالے دھبوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ دھبے ہم مرکز دائروں کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں اور ان کے گرد پیلے رنگ کا ہالہ بن جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ دھبے بڑھ کر پودے کی رنگت سیاہ کر دیتے ہیں اور ساری کی ساری فصل جھلسی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ پھلی سے دانے پر منتقل ہو جاتی ہے اور بیج سکڑ جاتا ہے۔</p>	<p>● بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے</p> <p>● بیج کے ذریعے</p>	<p>● صحت مند بیج استعمال کریں</p> <p>● متاثرہ فصل کے خس و خاشاک برداشت کر کے تلف کر دیں</p> <p>● جڑی بوٹیوں کو تلف کریں</p> <p>● فصلوں کا ادل بدل کریں</p> <p>● بیج کو پھپھوندی گیش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل ایک گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں</p> <p>● جب درجہ حرارت 10 سے 25 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو اور دو دن مسلسل یا وقفہ سے بارش ہو اور سورج کی تپش گرم ہو تو بیماری کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ٹیوبا کونا زول + ٹرائی فلو کسی سٹروبن 1 گرام یا از کسی سٹروبن + ڈائی فینا کونا زول بحساب 2.5 ملی لیٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں</p>

<p>● سفید کنگی (White rust)</p> <p>تھنڈے اور نم دار موسم میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے۔ سفید رنگ کے دھبے پودے کے ہر حصے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ پھول و پھول کی ڈنڈی پتوں کی طرح سبز اور موٹے تنے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔</p>	<p>● بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے</p> <p>● بذریعہ ہوا</p>	<p>● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر پروپی کونازول یا ڈائی فینا کونازول بحساب 1.25 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں</p>
<p>● روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)</p> <p>پتوں کی اوپر والی سطح پر پیلے یا زردی مائل رنگ جبکہ نچلی سطح پر نارنجی رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔</p>	<p>● زمین میں سپورز کی شکل میں</p> <p>● بذریعہ بیج</p> <p>● خس و خاشاک</p>	<p>● صحت مند بیج استعمال کریں</p> <p>● متاثرہ فصل کی باقیات برداشت کے بعد تلف کر دیں</p> <p>● جڑی بوٹیوں کو تلف کریں</p> <p>● فصلوں کا ادل بدل کریں</p> <p>● بیج کو پھپھوندی گش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں</p> <p>● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر فلو مارف + فوسٹائل ایلومینیم بحساب 5 گرام یا مینکوزیب + سائی موکسینیل بحساب 6 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں</p>
<p>● تنے کا گلاؤ (Stem Rot)</p> <p>اس بیماری کے نم آلود خاکی رنگ کے دھبے تنے اور زمین کے ساتھ والے پتوں پر ظاہر ہوتے ہیں جس میں سفید روئی دار پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پودے کے نچلے حصے پر کالے رنگ کے سیکلوروشیا ظاہر ہوتے ہیں اور متاثر پودا سوکھ کر مر جاتا ہے۔</p>	<p>● بذریعہ زمین</p> <p>● خس و خاشاک</p> <p>● بذریعہ جڑی بوٹیاں</p> <p>● پانی کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں</p>	<p>● خس و خاشاک اور جڑی بوٹیوں کی تلفی</p> <p>● فصلوں کا ادل بدل اور صحت مند بیج کاشت کریں</p> <p>● بیج کو پھپھوندی گش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل ایک گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں</p> <p>● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ازاکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں</p>

<p>● خس و خاشاک اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔</p> <p>● فصلوں کا اول بدل اور صحت مند بیج کاشت کریں۔</p> <p>● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر بنزیوٹھیا زولینون (Benziotiazolinone) بحساب 2.5 ملی لٹر یا سٹریپٹو مائی سین سلفیٹ بحساب 1 گرام فی لٹر یا کاسوگامائی سین بحساب 6 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔</p>	<p>● بذریعہ بیج</p> <p>● خس و خاشاک</p>	<p>اس بیماری کے حملے سے پودے کا تنا پھٹ جاتا ہے، اس کا اندرونی حصہ گل سٹر جاتا ہے اور اس سے بدبودار لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے۔ پودا گر جاتا ہے اور اس سے پیداوار میں کمی آتی ہے۔ یہ بیماری لگاتار سموگ والے موسم میں زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔</p>	<p>تنے کا جراثیمی گلاؤ (Bacterial Soft rot)</p>
--	---	--	---

## السی (Linseed)

السی موسم ربیج کی ایک اہم روغن دار فصل ہے جس کی مانگ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے بیج میں 39 تا 44 فیصد جلد خشک ہونے والا تیل ہوتا ہے۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے یہ تیل وارنش، پیٹ، چھاپہ خانہ کی سیاہی، اعلیٰ قسم کے صابن اور اعلیٰ کربن بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ السی روایتی قسم کی سویٹ (پٹیاں) بنانے میں استعمال ہوتی ہے جو سردیوں کے موسم کی ایک پسندیدہ غذا ہے۔ علاوہ ازیں السی کی ادویاتی اور صنعتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ اس کے تنے سے حاصل کردہ ریشے سے اچھی قسم کی لینن کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ السی کی گھل جانوروں کے لئے بطور خوراک استعمال کی جاتی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران السی کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار مندرجہ ذیل ہے۔

سال	رقبہ		کل پیداوار		اوسط پیداوار
	ایکڑ	ہیکٹر	میٹرک ٹن	من فی ایکڑ	کلوگرام فی ہیکٹر
2018-19	1120	453	360	8.04	795
2019-20	733	297	210	7.16	708
2020-21	979	396	298	7.61	752
2021-22	752	304	211	7.01	693
2022--23 (پہلا تخمینہ)	2289	926.31			

## آپاشی کٹائی

اسی کی فصل کو 3 سے 4 پانی خصوصاً پھول نکلنے سے پہلے، پھول نکلنے کے بعد اور ڈوڈیاں بننے پر دیں۔

مقررہ وقت پر کاشت کی گئی فصل آخر اپریل یا شروع مئی میں پک کر تیار ہو جاتی ہے لہذا بروقت برداشت کریں۔

### اسی کے نقصان دہ کیڑے

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد/علاج
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے اور زمین کے اندر گھر بنا کر ایک خاندان کی صورت میں رہتا ہے۔	دیمک کا حملہ زیادہ تر خشک موسم میں پودوں کے زیر زمین حصوں پر ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں اور کھینچنے پر آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔	کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 سے 2 لٹری ایکڑ آپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	رنگ ٹیالہ، جسم مضبوط اور ٹکون نما ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔ کماد، مکئی اور جوار کے کھیتوں کے نزدیک حملے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں تیل دار اجناس کے اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل دوبارہ کاشت کرنا پڑتی ہے۔	لیڈا سائی ہیلو تھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹری ایکڑ سپرے کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	یہ کیڑا جسامت میں چھوٹا اور رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کے بچے اور بالغ ایک ہی جگہ کافی تعداد میں گھنوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ اس کا حملہ وسط جنوری تا آخر مارچ میں ہوتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں پتوں، ٹگنوں، پھولوں اور پھلیوں سے رس چوستے ہیں۔ پھول، پھلیاں بنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتا۔ مزید برآں اس کے جسم سے خارج شدہ لیس دار مادے سے پتوں پر سیاہ رنگ کی اُلی لگ جاتی ہے جس سے پودوں کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ سرسوں اور توریا کا نہایت اہم کیڑا ہے۔	فصل کو اس کیڑے کے حملہ سے بچانے کے لیے فصل کی بوائی اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مکمل کر لیں۔ ● تھایا میتھاسکس 25 SWG بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا ● ڈائی نوٹیفیوران 20% ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں

## اسی کی بیماریوں کا انسداد

پیری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
اکھڑایا مرجھاؤ (Wilt)	ابتدائی طور پر بیج گل جاتا ہے۔ بعد میں متاثرہ پودے مڑھانا شروع ہو جاتے ہیں اور آخر کار پودا مڑھاکر خشک ہو جاتا ہے۔ اس طرح پوری کی پوری فصل خشک ہو جاتی ہے۔ اگر جڑ کو اکھاڑا جائے تو جڑ کا چھلکا پھٹا ہوا نظر آتا ہے۔	● بیماری والے پودے کے حصے زمین میں دبے رہنے سے یہ بیماری سالہا سال تک زمین میں زندہ رہتی ہے ● بیماری بیج سے پھیلتی ہے	● جڑی بوٹیوں کو تلف کریں ● فصلوں کا ادل بدل کریں ● بیمار پودوں کو تلف کریں ● بیج کو تھائیوفینیٹ میتھائل ایک گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں ● اگیتی کاشت نہ کریں
پودوں کا جھلساؤ یا بلائٹ (Seedling Blight)	یہ ابتدائی طور پر ننھے پودوں پر ظاہر ہوتی ہے جس سے پودوں کا تنا سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ آخر کار پودا سوکھ جاتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے ہم مرکز دھبے بن جاتے ہیں جو بعد میں سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔	● یہ بیماری بیج سے پھیلتی ہے ● بیمار خس و خاشاک دبے رہنے سے ● ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں	● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں ● بیمار پودوں کو تلف کریں ● فصلوں کا ادل بدل کریں ● بیج کو پھپھوندی گنش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل ایک گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں ● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ٹیوبا کونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 1 گرام یا مٹی رام + پائیرولکلو سٹروبن بحساب 3.5 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
اسی کی کنگھی (Linseed Rust)	اس مرض کی منفرد علامات پتوں اور تنے پر چھوٹے چھوٹے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں جن کا رنگ چمکدار اور سنگترے جیسا ہوتا ہے۔ بیماری کا حملہ بڑھنے پر ان دھبوں کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	● ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔	● بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ٹیوبا کونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 1 گرام یا پروپی کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔